۷۰ ملی گیگا واٹ شمسی توانائی کے منصوبوں کا معاہدہ، ۱۵ ہزار نئی ملازمتوں کا دعویٰ

ماحولیاتی تنظیموں کا 25 ارب ڈالر کے منصوبے پر تحفظات کا اظہار، ٹرانسمیشن لائنوں کی گنجائش پر سوال

رپورٹ: ثمینہ رحمٰن

اسلام آباد (پ ر) 25 ارب ڈالر مالیت کے ۷۰ ملی گیگا واٹ شمسی توانائی منصوبوں کے معاہدوں پر دستخط کے بعد حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ ان منصوبوں سے 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، جبکہ ماحولیاتی تنظیموں نے منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات اور زمین کے حصول پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ معاہدوں پر منگل کے روز وفاقی دارالحکومت میں دستخط کیے گئے۔

وزارتِ توانائی کے مطابق منصوبوں سے 2030 تک قومی گرڈ میں 70 ملی گیگا واٹ شمسی توانائی شامل ہوگی، جس سے سالانہ تقریباً 9 کروڑ ٹن کاربن اخراج میں کمی متوقع ہے۔ وزیر توانائی سردار شاہد لغاری نے کہا کہ ’’یہ منصوبے نہ صرف بجلی کی پیداوار بڑھائیں گے بلکہ درآمدی ایندھن پر انحصار بھی کم کریں گے‘‘۔ ان کے مطابق منصوبوں کے لیے زمین کا انتخاب بنجر اور غیر زرعی علاقوں میں کیا گیا ہے۔

تاہم ماحولیاتی تنظیم ’’سبز آسمان‘‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر نگہت جبیں نے کہا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ابھی تک عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’بڑے پیمانے پر زمین کے حصول سے مقامی برادریوں کے روایتی چراگاہوں اور پانی کے ذرائع متاثر ہو سکتے ہیں، ان کے تحفظات کو سنا جانا چاہیے‘‘۔

ایک اور ماہر ماحولیات ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ ٹرانسمیشن لائنوں کی موجودہ گنجائش اتنی بڑی مقدار میں بجلی کو قومی گرڈ تک منتقل کرنے کے لیے ناکافی ہے، اس لیے پہلے گرڈ کی توسیع ضروری ہے۔ ان کے بقول ’’اگر گرڈ کی اپ گریڈیشن وقت پر نہ ہوئی تو یہ منصوبے بجلی ضائع ہونے کا سبب بن سکتے ہیں‘‘۔

وزارتِ توانائی کے ترجمان کے مطابق گرڈ کی توسیع کے لیے 1 ہزار 25 کلومیٹر نئی ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی، جس کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے 40 کروڑ ڈالر کے قرض کی درخواست دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ہر منصوبے کے لیے الگ سے تیار کی جا رہی ہے۔

۱۲ ہزار ایکڑ پر محیط ’’سورج نگر‘‘ شمسی پارک کا افتتاح، 3 ہزار خاندان متاثر

ماحولیاتی تنظیموں کا زمین کے حصول پر تحفظات کا اظہار، 2 ہزار ملازمتوں کا دعویٰ

رپورٹ: ثمینہ رحمٰن

اسلام آباد (پ ر) 25 ارب ڈالر مالیت کے ۷۰ ملی گیگا واٹ شمسی توانائی منصوبوں کے معاہدوں پر دستخط کے بعد حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ ان منصوبوں سے 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، جبکہ ماحولیاتی تنظیموں نے منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات اور زمین کے حصول پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ معاہدوں پر منگل کے روز وفاقی دارالحکومت میں دستخط کیے گئے۔

وزارتِ توانائی کے مطابق منصوبوں سے 2030 تک قومی گرڈ میں 70 ملی گیگا واٹ شمسی توانائی شامل ہوگی، جس سے سالانہ تقریباً 9 کروڑ ٹن کاربن اخراج میں کمی متوقع ہے۔ وزیر توانائی سردار شاہد لغاری نے کہا کہ ’’یہ منصوبے نہ صرف بجلی کی پیداوار بڑھائیں گے بلکہ درآمدی ایندھن پر انحصار بھی کم کریں گے‘‘۔ ان کے مطابق منصوبوں کے لیے زمین کا انتخاب بنجر اور غیر زرعی علاقوں میں کیا گیا ہے۔

تاہم ماحولیاتی تنظیم ’’سبز آسمان‘‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر نگہت جبیں نے کہا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ابھی تک عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’بڑے پیمانے پر زمین کے حصول سے مقامی برادریوں کے روایتی چراگاہوں اور پانی کے ذرائع متاثر ہو سکتے ہیں، ان کے تحفظات کو سنا جانا چاہیے‘‘۔

ایک اور ماہر ماحولیات ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ ٹرانسمیشن لائنوں کی موجودہ گنجائش اتنی بڑی مقدار میں بجلی کو قومی گرڈ تک منتقل کرنے کے لیے ناکافی ہے، اس لیے پہلے گرڈ کی توسیع ضروری ہے۔ ان کے بقول ’’اگر گرڈ کی اپ گریڈیشن وقت پر نہ ہوئی تو یہ منصوبے بجلی ضائع ہونے کا سبب بن سکتے ہیں‘‘۔

وزارتِ توانائی کے ترجمان کے مطابق گرڈ کی توسیع کے لیے 1 ہزار 25 کلومیٹر نئی ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی، جس کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے 40 کروڑ ڈالر کے قرض کی درخواست دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ہر منصوبے کے لیے الگ سے تیار کی جا رہی ہے۔

۷۰ ملی گیگا واٹ شمسی منصوبوں کا معاہدہ، ۱۵ ہزار نئی ملازمتوں کا دعویٰ

ماحولیاتی تنظیموں کا زمین کے حصول پر تحفظات کا اظہار، گرڈ کی توسیع کی ضرورت

رپورٹ: ثمینہ رحمٰن

اسلام آباد (پ ر) 25 ارب ڈالر مالیت کے ۷۰ ملی گیگا واٹ شمسی توانائی منصوبوں کے معاہدوں پر دستخط کے بعد حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ ان منصوبوں سے 15 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، جبکہ ماحولیاتی تنظیموں نے منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات اور زمین کے حصول پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ معاہدوں پر منگل کے روز وفاقی دارالحکومت میں دستخط کیے گئے۔

وزارتِ توانائی کے مطابق منصوبوں سے 2030 تک قومی گرڈ میں 70 ملی گیگا واٹ شمسی توانائی شامل ہوگی، جس سے سالانہ تقریباً 9 کروڑ ٹن کاربن اخراج میں کمی متوقع ہے۔ وزیر توانائی سردار شاہد لغاری نے کہا کہ ’’یہ منصوبے نہ صرف بجلی کی پیداوار بڑھائیں گے بلکہ درآمدی ایندھن پر انحصار بھی کم کریں گے‘‘۔ ان کے مطابق منصوبوں کے لیے زمین کا انتخاب بنجر اور غیر زرعی علاقوں میں کیا گیا ہے۔

تاہم ماحولیاتی تنظیم ’’سبز آسمان‘‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر نگہت جبیں نے کہا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ابھی تک عوام کے سامنے نہیں لائی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’بڑے پیمانے پر زمین کے حصول سے مقامی برادریوں کے روایتی چراگاہوں اور پانی کے ذرائع متاثر ہو سکتے ہیں، ان کے تحفظات کو سنا جانا چاہیے‘‘۔

ایک اور ماہر ماحولیات ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ ٹرانسمیشن لائنوں کی موجودہ گنجائش اتنی بڑی مقدار میں بجلی کو قومی گرڈ تک منتقل کرنے کے لیے ناکافی ہے، اس لیے پہلے گرڈ کی توسیع ضروری ہے۔ ان کے بقول ’’اگر گرڈ کی اپ گریڈیشن وقت پر نہ ہوئی تو یہ منصوبے بجلی ضائع ہونے کا سبب بن سکتے ہیں‘‘۔

وزارتِ توانائی کے ترجمان کے مطابق گرڈ کی توسیع کے لیے 1 ہزار 25 کلومیٹر نئی ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی، جس کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک سے 40 کروڑ ڈالر کے قرض کی درخواست دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات کی تفصیلی رپورٹ ہر منصوبے کے لیے الگ سے تیار کی جا رہی ہے۔